Institute of
Social and Policy Sciences
Informing Policies, Reforming Practices

ADVOCACY AND INNOVATION FUNDS
FOR EDUCATION IN PAKISTAN

ضلعی کُل جماعتی کانفرنس۔ ایبٹ آباد

شعبۂ تعلیم میں مسائل و مواقع: مستقبل کا لائحہ عمل

ضلعی کُل جماعتی کانفرنس، ایبٹ آباد

شعبۂ تعلیم میں مسائل ومواقع: مستقبل کالائحہ عمل

پسِ منظر:

جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ ہمارے شعبہ ٔ تعلیم میں وہ نتائج حاصل نہیں ہو پا رہے جو دور حاضر میں پائیدار ترقی کی منزل کے حصول کے لئے ضروری ہیں۔ آرٹیکل A-25، صوبائی حکومتوں کو 5 تا 16 سال کی عمر کے بچوں کو مفت اور لازمی تعلیم دینے کا پابند کرتا ہے اور اس ضمن میں قانون سازی کو لازم قرار دیتا ہے۔ شعبہ ٔ تعلیم میں درپیش مسائل کی طرف نظر دوڑائیں تو بہت سی وجوہات سامنے آتی ہیں۔ اہم وجوہات میں شعبہ تعلیم کو مختص کردہ وسائل میں کمی کے ساتھ ساتھ فراہم کردہ وسائل کے موئثر استعمال کا فقدان اور علمی و تحقیقی اداروں کا ریاستی اداروں، سیاسی جماعتوں اور رہنماؤں سے گہرا ربطہ نہ ہونا ہے۔ اس ضمن میں سیاسی جماعتوں اور عوامی نمائندوں کو شعبۂ تعلیم کے مسائل سے آگاہ کرنا اور ان مسائل کے حل کے عمل میں شامل کرنا از حد ضروری ہے۔ معیاری اور موئثر تعلیم کی فراہمی میں ضلعی حکومتوں کا کردار بھی بہت اہمیت کا حامل ہے۔ لیکن ضلعی حکومتوں کو مطلوبہ نتائج حاصل کرنے اور اپنی ذمہ داری پوری کرنے میں بہت سی مشکلات درپیش ہیں۔ جس کے نتیجہ کے طور پر موئثر تعلیم کے خاطر خواہ نتائج حاصل نہیں کیے جاسکے۔

انسٹیٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز (I-SAPS) ایک قومی تحقیقی ادارہ ہے جو مختلف سماجی، معاشی و قانونی موضوعات پر تحقیق کرتا ہے۔ گزشتہ چند سالوں سے انسٹیٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز (I-SAPS) نے پاکستان میں وفاقی، صوبائی اور ضلعی سطح پر شعبہ تعلیم کے مختلف پہلوؤں پر تحقیق کی ہے۔ I-SAPS، تعلیمی مسائل پر سیاسی وابستگیوں سے بالا ہو کر صرف تکنیکی بنیادوں پر تحقیق کو آگے بڑھا رہا ہے، تاکہ ٹھوس شواہد کی بنیاد پر ان مسائل کا حل تلاش کیا جاسکے۔ اس تناظر میں I-SAPS نے **علم آئیڈیاز** کے تعاون سے ضلع **ایبٹ آباد** میں تعلیم کے شعبہ کو درپیش مسائل کے حل کے لیے ایک تعلیمی و تحقیقی سلسلہ شروع کیا ہوا ہے۔

ہماری تحقیق سے سامنے آنے والے شواہد یہ ظاہر کرتے ہیں کہ ضلع ایبٹ آباد میں گزشتہ چند سالوں میں تعلیم کے میدان میں جہاں بہت سے کامیاب منصوبوں کو عملی جامہ پہنایا گیا ہے وہاں کچھ اصلاحات کے بارے میں سوالات بھی اُٹھائے گئے۔ ضلع میں سکولوں کے بجٹ میں خاطر خواہ اضافہ اور اس کے موئثر استعمال میں بہتری کا رجحان قابل تعریف ہے، مگر کیا وسائل میں اضافہ اور انکے بہتر استعمال سے بچوں کے سیکھنے کے عمل اور معیارِ تعلیم میں بھی بہتری آئی ہے یا نہیں ایک قابلِ غور پہلو ہے۔

ضلع ایبٹ آباد میں 16-5 سے کی عمر کے 162,898 بچے سکول سے باہر ہیں۔ اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ ضلع ایبٹ آباد میں 490 سکول چار دیواری کے بغیر ہیں، 336 سکولوں میں لیٹرین نہیں ہے، 982 سکولوں میں بجلی کی سہولت نہیں ہے جبکہ 603 ایسے سکول ہیں جہاں پینے کے پانی کی سہولت موجود نہیں ہے۔ 15-2014ء میں ضلع کا تعلیمی بجٹ 4,392 ملین رکھا گیا جس میں سے محض ایک محدود حصہ ترقیاتی کاموں کے لیے مختص کیا گیا تھا۔

تعلیمی شعبہ میں اوپر بیان کردہ مسائل کا حل اور مؤثر اصلاحات اس صورت میں **ممکن** ہیں جب سیاسی قیادت تعلیمی مسائل کی ہیئت اور اہمیت سے آگاہ ہو اور اس ضمن میں عملی اقدامات اُٹھانے کا عزم رکھتی ہو۔ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ تحقیق سے اخذ ہونے والے نتائج کو عوامی نمائندوں اور سیاسی جماعتوں کے سامنے پیش کیا جانا چاہیے تاکہ وہ ان کو تعلیمی شعبہ میں بہتری کے لئے بروئے کار لا سکیں۔ اس ضمن میں I-SAPS اور **علم آئیڈیاز** کے زیرِ اہتمام ضلعی کُل جماعتی کانفرنس کا اہتمام کیا گیا ہے۔

کانفرنس کے مقاصد:

اس کانفرنس کے بنیادی مقاصد درج ذیل ہیں:

1. تعلیمی اصلاحات اور سیاسی عمل کا باہمی ربط۔
2. سیاسی جماعتوں اور عوامی نمائندوں کی شعبہ ءتعلیم کو درپیش مسائل کے حل کے لئے راہنمائی حاصل کرنا
3. ضلع ایبٹ آباد میں شعبہ ء تعلیم کو درپیش مسائل کے حل کے لئے متفقہ نکات پر سیاسی راہنماوں کا اعادہ۔
4. مستقبل کے لیے لائحہ عمل تیار کرنا
5. **شرکاء:**

اس کانفرنس کے شرکاء میں سیاسی جماعتوں کے اہم راہنماؤں کے ساتھ ساتھ قومی اور مقامی میڈیا کے نمائندے اور سول سوسائٹی کے چیدہ چیدہ نمائندے شرکت کریں گے۔